نقشہ اعتکاف (مسنونہ)
اعتکاف کے 41 اہم مسائل
بیس (۲۰) رمضان کو سورج ڈوبنے سے پہلے مسجد میں جا کر قبلہ رخ ہو کر نیت کرے، "میں سنت اعتکاف کرتا ہوں"۔ عید کا چاند دیکھنے تک مسجد میں رہنے کو اعتکاف کہتے ہیں
الله ج
فضائل: رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف کا ثواب دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے (رواہ البیہقی)۔
امام زہریؒ کہتے ہیں کہ "رسول الله ﷺ بہت سے کام کبھی کرتے اور کبھی چھوڑ دیتے تھے لیکن جب سے مدینہ منورہ تشریف لائے اخیر زندگی تک کبھی بھی (رمضان کے آخری دس دنوں کا) اعتکاف نہیں چھوڑا، لیکن حیرت ہے کہ لوگ اس کی پوری طرح پابندی نہیں کرتے۔
مسجد کے اندر حصہ سے تعلق رکھنے والے مسائل
اعتکاف کرنے والے کیلئے مسجد میں جائز کام
① بجلی کا استعمال دستور کے مطابق مقررہ وقت تک استعمال کرنا جائز ہے۔ مقررہ وقت کے بعد بجلی کا استعمال جائز نہیں۔ لہٰذا جتنا زیادہ پاور جلا ہوا اُتنا بل معتکفین مل کر ادا کردیں مسجد کا حق اپنے ذمہ باقی نہ رکھیں۔
② چارپائی کا استعمال جائز ہے۔ ③ چہل قدمی معتکف کیلئے بقدر ضرورت جائز ہے۔ ④ معتکف مسجد میں جہاں چاہے رہے جائز ہے۔
⑤ معتکف کا مسجد میں مریض کو دیکھ کر نسخہ لکھنا جائز ہے۔ ⑥ معتکف کا مسجد میں ضرورت کی وجہ سے کام وغیرہ ڈاکخانہ کا کام کرنا جائز ہے۔
⑦ اخراج ریح: صحیح یہ ہے کہ اخراج ریح کے لیے باہر چلا جائے۔
⑧ معتکف کو ناخن کترنے مونچھیں سنوارنے، خط یا حجامت بنانے کی رخصت ہے، لیکن مسجد میں ناخن، پانی اور بال وغیرہ نہ گرنے پائیں۔ ⑨ اپنے بال بچوں کے متعلق یا خرید و فروخت کی باتیں کرنا بھی بقدر ضرورت جائز ہے۔
⑩ معتکف خود سخت بیمار ہو جائے جس سے مسجد میں ٹھہرنا مشکل ہو تو گھر جا سکتا ہے، اس کے چلے جانے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ لیکن گناہ گار نہ ہوگا اور قضا لازم ہوگی۔
اعتکاف کرنے والے کیلئے مسجد میں ناجائز کام
① اعتکاف کیلئے مسجد کی چادریں استعمال کرنا جائز نہیں اپنی ذاتی چادریں استعمال کرنا چاہیے۔
② مسجد میں معتکف کا غصب شدہ جگہ آنا جانا جائز نہیں ہے۔ مفسد اعتکاف ہے۔ ③ معتکف کا حجامت اور غسل مستحب کیلئے نکلنا جائز نہیں۔
④ معتکف کے لیے مکتب میں مقررہ تنخواہ پر بچوں کو پڑھانا جائز نہیں ہے۔ ⑤ معتکف کا جماع کرنا جائز نہیں، اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔
⑥ معتکف کا دنیاوی کام میں مشغول ہونا مکروہ تحریمی ہے۔ ⑦ بھول کر معتکف کا مسجد سے باہر نکل جانا اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔
⑧ معتکف کو چند روز تک جنون یا بیہوشی لاحق رہے اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔ ⑨ معتکف کا مسجد میں اُجرت پر حجامت بنوانا جائز نہیں ہے۔
⑩ معتکف کو بالکل خاموشی اختیار کرنا، اور عبادت سمجھنا مکروہ تحریمی ہے، اگر عبادت نہ سمجھے تو مکروہ نہیں۔
⑪ اعتکاف میں موبائل کا استعمال بالکل نہ کریں، ورنہ یکسوئی کا فائدہ نہیں، تاہم انتہائی ضرورت کے وقت مثلاً مفتی کا جواب دینے کیلئے یا کسی کے نہ ہونے کی صورت میں گھر کو افطاری یا سحری کی اطلاع دینے کیلئے یا کوئی چیز منگوانے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ گپ شب یا کھیل کھود کیلئے تو مسجد میں جائز نہیں پھر اعتکاف میں تو استعمال کرنا بڑا جرم ہے۔
عورتوں کا اعتکاف
① عورتوں کیلئے گھر کی مسجد (مصلی) یا وہ چھوٹا کمرہ صرف نماز عبادت کیلئے خاص کرلیں یا کسی بھی جگہ دو چار پائیوں کے بقدر جگہ خاص کرلیں اس جگہ کا وہی حکم ہوگا جو معتکف کیلئے مسجد کا حکم ہے۔ یعنی بشری و شرعی ضرورت کے علاوہ اس جگہ سے نہ نکلے۔ ضرورت کے وقت اسی جگہ کٹائی وغیرہ کر سکتی ہے۔ قریب کوئی دوسری عورت سو سکتی ہے پر دالگانا ضروری نہیں۔ (مسئلہ) اگر حیض یا نفاس آجائے تو اعتکاف چھوڑ دے اس میں اعتکاف درست نہیں، لیکن پاک ہونے کے بعد خاص اس دن کا اعتکاف کی قضاء ضروری ہے، پھر اگر یہ قضا رمضان ہی میں کی تو رمضان ہی کا روزہ کافی ہوگا، اور اگر رمضان کے بعد قضا کی تو اس دن روزہ رکھنا ضروری ہوگا۔ (مسئلہ) عورت کو شوہر سے اعتکاف کیلئے اجازت ضروری ہے۔
قضاء کا حکم
① اعتکاف مسنون میں جس روز کا اعتکاف فاسد ہوا ہو اسی روز کی قضاء واجب ہوتی ہے، پھر اگر رمضان کے کچھ دن باقی ہوں اور وہ ان میں سے اس کی قضاء کی نیت کرے تو بھی درست ہے، یا عید الفطر کے بعد شش عید کے نفل روزوں کے ساتھ ایک روز کا اعتکاف کرلے۔ ورنہ جب موقع ہو ایک نفلی روزہ رکھ کر اس ایک دن کی قضاء کرے۔
مسجد سے باہر کے مسائل
حاجت ضروریہ
① معتکف کو اگر اعتکاف کی جگہ سے نکال دیا جائے۔ اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔
② وضو کے بعد وضو خانہ پر کھڑے ہو کر رومال سے وضو کا پانی خشک کرنا جائز نہیں اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔
③ وضو سے پہلے بلا قصد، وضو خانہ پر بیٹھ کر صابن سے ہاتھ منہ دھونا جائز نہیں اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔
④ معتکف کا مسجد سے باہر کھانے کیلئے ہاتھ دھونا ناجائز، مسجد سے باہر دانت صاف کرنے کیلئے نکلنا ناجائز ہے۔
⑤ گرمی کی وجہ سے غسل کیلئے مسجد سے باہر جانا ناجائز ہے۔
⑥ معتکف کا مجبوری کی وجہ سے مقدمہ کی تاریخ کیلئے نکلنا مفسد ہے۔ اعتکاف ٹوٹ جائے گا گناہ گار نہ ہوگا۔
⑦ میت کو غسل دینے کیلئے نماز جنازہ پڑھانے کیلئے ڈوبتے ہوئے یا جلتے ہوئے کو بچانے کیلئے مسجد سے نکلنا جائز ہے اگر کوئی اور نہ ہو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ مگر گناہ گار نہ ہوگا قضاء لازم ہوگی۔
حاجت طبعیہ
① معتکف کا بیت الخلاء کے لیے نکلنا جائز ہے
② معتکف کا بیت الخلاء کیلئے انتظار کرنا جائز ہے۔
③ معتکف ایک منٹ کیلئے بھی بلا ضرورت شریعہ و طبعیۃ اعتکاف گاہ سے (یعنی مسجد) سے باہر نکل جائے تو حضرت امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اس کا اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔
④ طبعی یا شرعی ضرورت سے باہر گیا تھا، راستے میں قرض خواہ یا کسی اور صاحب حق نے اس کو روک لیا اور معتکف بھی رک کر کھڑا ہو گیا تو حضرت امام اعظمؒ کے نزدیک اس کا اعتکاف فاسد ہو گیا۔ اس لئے معتکف کو چاہیئے کہ رک کر کھڑا نہ ہو بلکہ چلتے چلتے اس کو جواب دے۔ یا مسجد میں آنے کیلئے کہہ دے۔ ایک منٹ کیلئے بھی کھڑا ہو گیا تو اعتکاف ٹوٹ گیا۔
حاجت شرعیہ
① جمعہ کے لیے دوسری مسجد جانا جائز ہے اگر مقامی جامع مسجد ہو۔ ناجائز ہے اگر جامع مسجد دوسرے گاؤں میں ہو۔
② وضو کرنے کیلئے مسجد سے نکلنا ناجائز ہے اگر مسجد میں ایسی جگہ ہو کہ وہاں بیٹھ کر وضو کیا جائے اور پانی باہر گرے ورنہ جائز ہے۔
③ غسل جنابت کیلئے مسجد سے نکلنا جائز ہے۔
④ مسجد کے احاطہ میں غسل کیلئے پانی گرم کرنا جائز ہے اگر کوئی گرم پانی دینے والا نہ ہو
⑤ نماز جنازہ کیلئے نکلنا جائز نہیں اعتکاف ٹوٹ جائے گا اور کم از کم ایک دن کی قضا لازم ہے۔
⑥ معتکف کا اذان دینے کیلئے اذان کی جگہ جانا جائز ہے۔
⑦ معتکف قرآن شریف سنانے کیلئے مسجد سے نکل کر کسی اور جگہ جا سکتا ہے اگر نیت کی ہو تو جانا جائز ہے۔ ورنہ جائز نہیں۔
مأخذ
مذکورہ تمام مسائل کتاب "مسائل رفعت قاسمی": مصنف حضرت مولانا رفعت قاسمیؒ استاد دار العلوم دیوبند سے مأخوذ ہیں۔
مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے اس نقشہ کو تقسیم کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔ جزاک الله خیرا
مرتب
الداعی الی الخیر: مولانا محمد عباس، غفر الله له ولوالدیه فاضل دار العلوم انجمن تعلیم القرآن، پراچہ ٹاؤن کوہاٹ
و خادم دار العلوم تحفیظ القرآن بمقام جوائی، طورکی اسماعیل خیل کوہاٹ 0922-200321
0334 8344 161
اعتکاف نبی کریم ﷺ کی محبوب سنت ہے، محلہ میں ایک شخص اعتکاف کرے تو سارے محلہ والے ترک سنت کے گناہ سے بچ جائیں گے۔
اگر محلہ والوں میں سے کسی نے بھی ادا نہ کیا تو سب تارک سنت ٹھہریں گے۔